نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی زیرصدارت زراعت ہاؤس لاہور میں پنجاب سیڈکونسل کا55واں اجلاس۔زرعی اجناس کی 84نئی اقسام کی منظوری۔سیکرٹری زراعت پنجاب اسدرحمان گیلانی کی اجلاس میں شرکت

وزیراعظم عمران خان کے ویژن کے مطابق پیداواری اہداف حاصل کرنے کے لئے پہلی مرتبہ ڈی این اے فنگر پرنٹس والی اقسام کی منظوری دی گئی جس سے خالص بیج اور بریڈرز کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔

وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور20 ستمبر 2021: وزیراعظم پاکستان عمران خان کے ویژن کے مطابق زرعی پیداواری اہداف کے حصول کے لئے پہلی مرتبہ ڈی این اے فنگر پرنٹس کی رپورٹ والی اقسام کی منظوری دی گئی ہے جس سے نہ صرف خالص بیج کا حصول ممکن ہوگا بلکہ وفاقی حکومت کی جانب سے رجسٹرڈ بریڈرز کورائلٹی بھی مل سکے گی یہ بات صوبائی وزیرزراعت سید حسین جہانیاں گردیزی نے زراعت ہاؤس لاہور میں پنجاب سیڈکونسل کے 55ویں اجلاس کی صدارت کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں پبلک پرائیویٹ سیکٹر کی زرعی اجناس کے بیجوں کی 84 نئی اقسام کی منظوری دیدی گئی جن میں مکئی، باجرہ،اخروٹ،ایوکیڈو اور دوسرے پھلوں کی 67 جبکہ کپاس کی 33اقسام منظوری کے لئے پیش کی گئیں جن میں سے کپاس کی 18اوردوسری فصلات کی 66نئی اقسام کی منظوری دی گئی۔مجموعی طور پر پنجاب سیڈکونسل کے 55ویں اجلاس میں وزیرزراعت پنجاب نے 84نئی اقسام کی عام کاشت کے لئے منظوری دی گئی جبکہ 16اقسام کو ڈی این اے فنگر پرنٹس رپورٹ یا دوسری ناگزیر وجوہات کی بناء پر منظور نہیں کیا گیا۔اس موقع پر وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے نئی اقسام کی تیاری پر زرعی سائنسدانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ریسرچ ٹرائلز کومزید بہتر کرنے کی ہدایت کی اور آئندہ کے لئے پنجاب سیڈکونسل میں زرعی اجناس کی اقسام کی منظوری کو ورائٹی رجسٹریشن اورڈی این اے فنگر پرنٹنگ کو لازمالانے کی ہدایت کی۔صوبائی وزیرنے مزید کہا کہ پچھلی حکومتوں نے زراعت اور بیج کی اہمیت کو فراموش کیا جبکہ حقیقت یہ ہے کہ زراعت کی بنیاد ہی بیج پر ہے۔موجودہ حکومت معیاری بیج کی تیاری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ عالمی معیار کے بیج سے ہم زرعی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکیں جس سے ملکی برآمدات میں بھی اضافہ ہوگا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب اسدرحمان گیلانی نے زرعی اجناس کی نئی اقسام کی دریافت کرتے وقت معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایات کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ اقسام کی دریافت کی بجائے ایسی اقسام دریافت کی جائیں جو فیلڈ میں بہتر رزلٹ دے سکیں۔ ہمارے ملک میں روایتی زراعت کے علاوہ کھجور اور پھلوں کی پیداوار میں اضافہ کے مواقع موجود ہیں۔سیکرٹری زراعت نے جدید ہارویسٹنگ ٹیکنالوجی کو متعارف کروانے پر زور دیا۔انھوں زرعی سائنسدانوں پرزوردیا کہ وہ ایسی اقسام دریافت کریں جو فیلڈ میں پانچ سال یا اُس سے زیادہ عرصہ تک کاشتکاروں کی پیداواری لاگت کو کم رکھتے ہوئے منافع کا باعث بن سکیں۔انھوں نے کہا کہ قوتِ مدافعت کی حامل فصلات کی نئی اقسام کی تیاری کی جارہی ہے تاکہ فصلات پر بیماریوں کا حملہ کم سے کم ہو اور فی ایکڑ زرعی پیداوار میں اضافہ ہوسکے۔قبل ازیں اجلاس میں وزیرزراعت پنجاب نے ایک کمیٹی بنانے کی ہدایت کی جو کپاس کی نئی اقسام کو مقررکردہ بین الاقوامی معیار کے مطابق جانچ کرے گی اوراس میں آپٹا، ڈائریکٹر جنرل (ریسرچ) اور پرائیویٹ سیکٹر کے ماہرین کی نمائندگی ہوگی۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب اسدرحمان ھیلانی، ایم ڈی پنجاب سید کارپوریشن فضل الرحمان، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت (ریسرچ) ڈاکٹر ظفر اقبال، ڈائریکٹر سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان ڈاکٹر صغیر سمیت پنجاب سیڈکونسل کے ممبران اور پبلک و پرائیویٹ سیکٹر کے بریڈرز حضرات کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔

☆☆☆☆